سلسلة مطويـــة بالأردو (173)

اسلام میں دہشت گردی کی سزا

عقوبة الإرهاب في الإسلام

اعداد

ندیم اختر سلفی

داعية هندي

بجمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات

بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير

تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

دنیا کے کسی بھی خطے میں ناحق کسی بھی انسان کا خون بہانا دہشت گردی ہے ، انسانیت کو شرمسار کرنے والا عمل ہے، ایسے بدبخت کسی بھی دھرم کے ماننے والے ہوں نہ صرف ملک بلکہ پورے عالم کے لئے خطرہ ہیں، ایسے ظالموں کے لئے جو سزا اسلام میں رکھی گئی ہے دنیا کے کسی بھی دھرم اور مذہب میں نہیں، دنیا کی حکومتیں اس سے نپٹنے کے لئے نئے نئے قوانین بناتی ہیں جبکہ اسلام نے تو 1400 سال پہلے ہی اس کے خاتمے کا راستہ بتادیا اور اس قانون پر عمل کرکے ایک ایسی نظیر قائم کردی جو رہتی دنیا تک کے لئے ایک مشعلِ راہ ہے۔

حد درجہ جاہل، نہایت بُرے اور گھٹیا قسم کے ہیں وہ لوگ جو آتنک اور دہشت گردی کو اسلام سے منسوب کرتے ہیں ، اسلام کا پیغام بلکل صاف اور کلئیر ہے جیسا کہ سورہ مائدہ آیت نمبر (33) میں ہے: (إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ)

(ترجمہ: جو لوگ اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے لڑیں اور زمین میں فساد کرتے پھریں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کردئے جائیں یا سولی چڑھا دئے جائیں یا مخالف جانب سے اس کے ہاتھ پاؤں کاٹ دئے جائیں، یا انہیں جلاوطن کردیا جائے)۔

آیت کا یہ حکم عام ہے چاہے وہ کسی بھی مذہب اور دھرم کا ماننے والا ہو، آج کے دور میں ماب لینچنگ کی جو بھی شکل ہے وہ دہشت گردی ہے، چوری، ڈکیتی، آبروریزی اور اغوا دہشت گردی اور آتنک ہے، نہتوں پر حملہ کرکے ماردینا آتنک ہے، ماموں شہریوں پر اسلحے چمکانا، سڑکوں پر اُتپات مچانا، عوام کو ڈرانا اور ان پر حملے کرنا آتنک اور دہشت گردی ہے، مسافروں کو لوٹ لینا آتنک اور دہشت گردی ہے، عبادت خانوں کو جبراً بلڈوز کرنا آتنک ہے، زبردستی کسی سے اپنی بات کہلوانا آتنک ہے، ایسے تمام دہشت گردوں پر اسلام کی یہ سزا نافذ کردی جائے تو پھر دیکھئے کہ دہشت گردی کا خاتمہ کیسے ہوتا ہے۔

اسلام کل بھی اس سزا کا حمایتی تھا اورآج بھی ہے اور قیامت تک رہے گا، اسلام امن وامان اور شانتی کی دعوت دیتاہے، اسلام کا لفظ خود یہ اعلان کرتا ہے کہ وہ دنیا میں امن وشانتی کا پیغام لے کر آیا ہے، اس کا مقصد ہر قسم کی دہشت گردی کو مٹانا ہے نہ کہ اسے پروموٹ کرنا اور بڑھاوا دینا ہے۔

عددی قوت کے زور پر یا میڈیا کے توسط سے اسلام کو دہشت گردی سے منسوب کرنے کی جتنی بھی کوشش کی جائے گی اسلام اتنا ہی نکھر کر دنیا میں ظاہر ہوگا، ان جاہلوں کو یہ پتہ ہی نہیں کہ اسلام مٹنے کے لئے نہیں بلکہ ایسی بُری ذہنیت کے حاملین کو مٹانے کے لئے آیا ہے، کیونکہ دہشت گردی اور آتنک کو بڑھاوا دینے میں سب سے بڑا کردار یہی لوگ ادا کر رہے ہیں، اس وقت ہمیں پوری قوت کے ساتھ اپنا اور مذہب اسلام کا دفاع کرنا چاہئے، جو بھی وسیلہ نظر آئے اس کے توسط سے اسلام کا پیغامِ امن ان تک پہنچانا چاہئے، ہم اپنا کردار ادا کریں باقی اللہ ان سے نپٹ لے گا۔